

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جرمنی ارشادات عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

شمارہ 9

جلد نمبر 9

جلد نمبر 9

ارشادات عالیہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد اور برکات

ایمان اور معرفت میں ترقی :- اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سامنے کاغذ پر لکھے گئے ہیں جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لیے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لیے خاص

دعا ہیں اور خاص توجہ ہوگی۔ اور حق الوجود برکات و احسان کو بخش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو بھیجے اور اپنے لیے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشنے۔ (روحانی خزائن جلد ۲ صفحہ ۲۵۳)

☆ تاہر ایک مجلس کو بالموافقہ فانی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کی مصطلحات و معنی ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل اور توفیق سے ان کی معرفت ترقی پزیر ہو (مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ ۱۰۲۳)

روحانی فوائد اور ثواب :- اللہ اور اس کے رسول کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پروا نہ کریں خدا تعالیٰ انھیں کو ہر ایک قدر پر ثواب دیتا ہے اور اس کی داد میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔ (مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ ۱۰۲۳)

اخلاق فاضلہ اور دینی مہمات میں سرگرمی :- اس جلسہ سے مدعا اور مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کر لیں کہ ان کے

دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور زاہد و تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور زہد دل اور باہم محبت اور موافقت میں دوسروں کے لیے ایک نمونہ بن جائیں اور انکا راز اور توضیح اور استباز ہی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لیے سرگرمی اختیار کریں (مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ ۹۴۲)

دینی ہمدردی کے لیے تدابیر حسنہ :- اس جلسہ میں یہی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی مہمردی کے لیے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں کیونکہ اب یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ

اور امریکہ کے سفید لوگ دین حق کے قبول کرنے کے لیے طیار ہورہے ہیں (مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ ۱۱۲۲، ۱۱۲۳)

نئے احباب سے تعارف :- اور ایک عاشق فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے مند و کلید اور روشناس ہو کر آپس میں رشتہ توڑ دو و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا (۱-۱۱۱۱ فیصلہ روحانی خزائن جلد ۲ صفحہ ۲۵۳)

رہنمائی اور اجنبیت مٹانے کا ذریعہ :- اس جلسہ میں تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لیے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور افتراق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لیے بدو گاہ حضرت عزت جان شان کونڈ کو پیش کی جائے گی (۱-۱۱۱۱ فیصلہ روحانی خزائن جلد ۲ صفحہ ۲۵۳)

وفات پا جانے والوں کے لئے اجتماعی دعائے معفرت :- جو بھائی اس

عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا اس جلسہ میں اس کے لیے معفرت کی جائے گی (۲-۲-۱۱۱۱ فیصلہ روحانی خزائن جلد ۲ صفحہ ۲۵۳)

ماہنامہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان

جلد نمبر 9

نئے منتخب صدر مملکت و فاتی جہوریہ جرمنی

سے جماعت احمدیہ جرمنی کے نمائندہ کی ملاقات

اسلامی پروہ کے موضوع پر جماعتی موقف بیان کیا

شامل ہوئے۔ جماعت احمدیہ جرمنی کو بھی خاص طور پر اس کانفرنس میں دعوت دی گئی۔ جماعت احمدیہ جرمنی کی نمائندگی کے لیے کورنٹیل امیر صاحب جرمنی کی ہدایت پر کورنٹیل امیر بشارت احمد صاحب ریٹائل امیر فونڈ رائن نے اس پروگرام میں شرکت کی۔ پروگرام کے آغاز میں پروفیسر ڈاکٹر ہورسٹ کی خدمت میں استقبال پیش کیا گیا۔ جس کے بعد معزز مہمان نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے اپنی زندگی کے (باقی صفحہ ۲)

مجلس انصار اللہ جرمنی کے 24 ویں سالانہ اجتماع کا باہر کرت انعقاد

زیر صدارت محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ جرمنی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعدہ صدر مجلس نے اردو میں جبکہ محترم مبلغ انچارج صاحب نے جرمن میں ہمدردی پر اپیل۔ اس کے بعد نظم پیش کی گئی۔ محترم صدر صاحب مجلس نے اپنے خطاب میں ہمدردی (باقی صفحہ ۲)

ریجن گروس گیراؤ میں والدین کی تقریب کا انعقاد

اگرچہ ان کے والدین پہلے ہی سے اس تحریک میں شامل ہو کر ادا ہو گئے ہیں، اس وعدہ کی ادا ہو گئی کا وقت ایک سال ہوگا، ریٹائل مواد و مصالح اور ان کی معاملات نے بہت کوشش سے سو فیصد ادا ہو گئی کے لیے کوشش کی ہے آج سو فیصد ادا ہو گئی کرنے والے طبقہ جات کی محاذات کو حوصلہ افزائی کی خاطر شیلڈ دی جائے گی کہ کم حافظہ مبارک احمد صاحب نے بہت سی (بقیہ صفحہ ۲)

واقفین نو کے اجتماعات

ریجن اوٹن باخ

جون ۲۰ سے بیت اللطف (ایوان خدمت) میں اجتماع موزوں ہر دو اتوار ہوا، نوبے رجبہ رجبہ کا آغاز ہوا۔ رجبہ رجبہ کا روز باقاعدہ کپڑے سے تیار کروائے گئے تھے۔ واقفین نو اور زائرین کے لیے علیحدہ علیحدہ دو دو گروں میں رجسٹریشن کا ڈز بنائے گئے تھے۔

افتتاحی اجلاس کا آغاز اللہ کے فضل سے 10:00 بجے معزز عزم عام محمود نے تلاوت قرآن پاک سے کیا اور بعد ازاں ان آیات کا اردو ترجمہ کریم بھال (باقی صفحہ 2 پر)

ریجن ہینسن ڈارم سٹڈ

ریجن ہینسن ڈارم سٹڈ کے واقفین نو کا ایک روزہ اجتماع مورخہ 19 جون 04 بروز ہفتہ بمقام ناصر باغ گروس گیراؤ میں منعقد ہوا صبح 10 بجے افتتاحی پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جسکی صدارت کریم بھال احمدیہ صاحب نے فرمائی۔ اس سلسلہ کی عہد اور نظم کے بعد محترم بھال صاحب نے اپنے خطاب میں حضور انور کے خطبات سننے اور ان پر عمل کرنے پر زور دیا اور عبادت کے ساتھ پختہ قائم کرنے اور روزانہ صبح تلفظ کے ساتھ تلاوت قرآن (باقی صفحہ ۲ پر)

بقیہ:- صدر مملکت جرنلی کے ساتھ ملاقات

حالات تجارت اورنگی اور عالی سطح اپنی سیاسی سرگرمیوں کا مختصر ڈاکر کیا۔ اسکے بعد ڈاکٹر ہوسٹ نے باری باری تمام نمائندگان سے جرنلی میں لینے والے مسلمانوں کے خیالات اور مسائل دریافت کیے۔ سب سے پہلے ڈاکٹر ایاس صاحب جو Zentralrat der Muslim جماعت میں سربراہ ہیں، کو اظہار خیال کی دعوت دی گئی اور بعد میں دیگر نمائندگان نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اکثر نمائندگان نے یورپ اور جرنلی میں لینے والے مسلمانوں کو روپوش مسائل کا تذکرہ کیا۔ محرم ڈاکٹر سید بشارت احمد صاحب نے جماعت احمدیہ مسلم کا مختصر تعارف کروایا اور کہا کہ احمدی مسلمانوں کو جرنلی میں کسی نئے مسئلہ کا سامنا تو نہیں مگر میں چند ایک باتیں آزادی مذہب اور آزادی ضمیر کے حوالے سے کہنا چاہتا ہوں۔ میں جرنل شہریت کا حامل ہوں مگر بنیادی طور پر میرا تعلق بھارت سے ہے۔ ہمارا تصور جرنلی کے بارے میں بہت ہی اچھا اور اعلیٰ ہے، خصوصاً جمہوری اقتدار آزادی رائے آزادی ضمیر، آزادی مذہب اور انصاف جیسی اعلیٰ اقدار کے حوالے سے۔ مگر کچھ عرصہ سے ان اعلیٰ اقدار کے حامل خوبصورت پھرے کو داغدار کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اور ایسے قوانین بنانے کی کوشش کی جارہی ہے جو بعض انسانوں کی ذاتی اور مذہبی زندگی پر براہ راست اثر انداز ہوں۔ گویا جرنلی کو طالبان کے نقش قدم پر چلانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ طالبان نے افغانستان میں عورت کو قانوناً مجبور کیا تھا کہ وہ پردہ کرے اور اسے جرنلی میں بعض اپنا پسند بھی ایسا قانون بنانے کی فکر میں ہیں کہ عورت سے زبردستی انکا پردہ چھین لیا جائے۔ گویا دو علیحدہ علیحدہ باتیں ہیں مگر سوچنا اور ذہنی پہنچنا ایک جیسی ہے۔ جبکہ ہونا یہ چاہیے نہ چاہو پہنچنے کی قانونی پابندی ہو اور نہ اتارنے کی۔ بھارت میں جہاں سے میں آیا ہوں وہاں بھی پوری آزادی ہے اور کوئی ایسا قانون نہیں جو عورت کا یہ بنیادی حق چھین سکے۔ ڈاکٹر سید بشارت احمد صاحب کی اس تقریر کے دوران مسلمان نمائندے خصوصاً عورتیں اگلی تاہیر میں سر ہلاتی رہیں۔ آخر میں ڈاکٹر ہوسٹ نے تمام نمائندگان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آپ کے خیالات سن کر میرے علم میں اضافہ ہوا ہے اور میں جرنلی کے مسلمان طبقہ کے مسائل سے آگاہ ہوا ہوں۔ میری یہی کوشش ہوگی کہ مسلمانوں کے مسائل حل کر سکوں۔ (رپورٹ: نجم الحسن)

واقفین نو اجتماع نیدرزاکسن

پڑھنے کا ٹیپٹ لیا گیا۔ پرچہ ترجمت القرآن میں سے بچوں نے آیات اور ان کا جرنل دار و در ترجمہ کر کے لیا تھا۔ مقابلہ اور تقریر بھی کر دیا گیا۔ پروگرام کے آخر پر نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے واقفین نو میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ اجتماع کے پروگرام کا کامیاب کرنے کے سلسلہ میں جن احباب و خواتین نے تعاون کیا ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اجتماع کے نیک شرکات عطا فرمائے۔ (حافظ عابد علیہما، اسٹینٹ منٹنل، ریجن نیدرزاکسن)

بقیہ:- واقفین نو اجتماع ریجن اوٹن باخ

صاحب اور جرنل ترجمہ مکرم و تیم احمد صاحب نے پیش کیا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت مکرم ربلی سلسلہ ڈاکٹر عبور افتخار صاحب نے فرمائی۔ انہوں نے اپنے افتتاحی خطاب میں وقت کی اہمیت پر واقفین نو کو اور والدین واقفین نو کو بہت نصائح فرمائیں۔ خطاب کے بعد ڈاکٹر صاحب نے دعا کروائی۔

واقفین نو کی ذہنی صلاحیتوں کا جائزہ لینے کے لیے علمی مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ مقابلہ جات قرآن، نظم اور مقابلہ تقریر پر مشتمل تھے۔ ان مقابلہ جات کے لیے واقفین نو اور واقفات کے تین تین معیار بنائے تھے جن واقفین نو نے ان مقابلہ جات میں حصہ لیا ان کی تیاری بھی قابل صد ستائش تھی۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد سوال و جواب کی محفل کا افتتاح کیا گیا جس میں بچوں اور والدین نے سوالات جن کے جوابات مرلہ سلسلہ ڈاکٹر عبور افتخار صاحب نے دیے اس کے بعد علمی مقابلہ جات کا شروع ہوا جو پانچ بجے شام تک جاری رہا۔

اختتامی اجلاس کی صدارت مکرم شمس الحق صاحب منٹنل کی برتری تحریک وقف نو نے کی، جس کا آغاز مکرم محمد ایال صاحب نے تلاوت قرآن پاک سے کیا اور ان آیات کا ترجمہ بھی پیش کیا پھر عزیز محمد ابراہیم نے خوش الحانی اور آواز بلند نظم پڑی۔ ناظم اعلیٰ اجتماع نے مختصر رپورٹ اجتماع پیش کی اجتماع کی رپورٹ کے بعد مکرم شمس الحق صاحب نے تشہیر و تعویذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد (ربنا ہاں) کی تلاوت فرمائی علاوہ دیگر باتوں کے انہوں نے اپنی تقریر میں اجتماع کی غرض و نیت بھی بیان فرمائی پہلی مقابلہ جات میں اول دوئم اور سوئم آنے والے خوش نصیب واقفین نو میں انہوں نے انعامات تقسیم کئے گئے۔ اس موقع پر تمام واقفین نو بچوں نے نظم و ضبط کا مظاہرہ کیا اور اس دوران انعامات وصول کرنے والے جزاکم اللہ حاضرین بابرک اللہ اکرم کہتے رہے۔ واقفات میں منجمل صدر صاحبہ نے انعامات تقسیم کئے۔ یہ انعامات کے بعد منٹنل مکرم بری تربیت مکرم ملک سکندر حیات نے اختتامی دعا کر دئی پھر مکرم شمس الحق صاحب نے تمام شرکاء، اجتماع اور ممبران اجتماع کو کامیاب اجتماع منتظر کرنے پر مبارکباد پیش کی۔ (رپورٹ شاہ محمود، سیکرٹری تحریک وقف نو، ریجن اوٹن باخ)

واقفین نو اجتماع نیدرزاکسن

ریجن کا واقفین نو کا سہ ماہی اجتماع بروز 20 جون 2004ء کو ریجن میں منعقد ہوا۔ افتتاحی تقریب کے آغاز پر تلاوت قرآن کریم کی۔ جرنل ترجمہ عزیز مکرم احمد خان نے کیا اس کے بعد عزیز مکرم علیہم نے نظم پڑھی۔ محترم مولانا محمد ایاس منیر صاحب مرلہ سلسلہ نے حاضرین سے افتتاحی خطاب فرمایا۔ آپ نے بچوں اور والدین کو نصیحت فرمائی کہ وہ باقاعدگی سے قرآن کریم کی تلاوت کیا کریں۔ اس کے بعد مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ نصاب وقف نو میں سے سوالات پوچھے گئے۔ اردو لکھتے

اجلاس انصار اللہ جرنلی نے اپنے اپنے شعبہ کے بارہ میں

مختصر روشنی ڈالی بعد از ان محترم ڈاکٹر عبور افتخار صاحب نے توبہ کے موضوع پر ایمان افزو فصیح فرمائیں۔ 7:45 بجے تمام تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی جس کی صدارت مکرم محترم عبور اللہ واگس باؤزر صاحب امیر جماعت احمد جرنلی نے کی اس میں علمی اور روزمرہ مقابلہ جات میں دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کو انعامات دیے گئے۔ اس کے بعد باقاعدہ طور پر اجلاس کا آغاز ہوا اور تلاوت و نظم کے بعد مکرم محترم ڈاکٹر محمود اونس ٹوری صاحب نے خطاب فرمایا۔ آپ نے امراض قلب کی حفاظتی تدابیر بیان فرمائیں اور ہمارے بہت ہی پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے آخری لحات کا نہایت رقت آمیز رنگ میں ذکر فرمایا جس سے کدھر کدھر آبدیدہ ہو گئی۔ اس کے بعد مکرم محترم عبور اللہ واگس باؤزر صاحب امیر جماعت احمد جرنلی نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ مسجد بیت الابراج جو کہ مجلس انصار اللہ جرنلی کی طرف سے تعمیر کی جارہی ہے اس کے لیے رقم کی کمی نہیں ہے بلکہ ملکی قوانین کی وجہ سے بعض مسائل ہیں جن کو حل کرنے کی کوشش جاری ہے۔ اس کے علاوہ آپ نے تربیت اولاد اور مسائل منتفق ہونے والے جماعتی انتخابات سے متعلق انصار کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ بعد میں محترم صدر صاحب منجمل انصار اللہ جرنلی نے موسمِ جدو جدو میں پانچ لاکھ بیورو کا مجلس انصار اللہ کی طرف سے اعلان کیا۔

31 مئی 2004ء: دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا نماز فجر

مکرم مبارک احمد صاحب خوب مرلہ سلسلہ کی اقتدار میں ادا کی گئی نماز کے بعد مولانا صاحب نے سورۃ الحجرات کی روشنی میں تلوین کے موضوع پر درس دیا۔

12:00 بجے دن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایہہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز مقام اجتماع میں تشریف لائے۔ پیارے آقا نے تمام ممبران عاملہ و اجتماع بود کو شرف مہمانی بخشا۔ بعد اختتامی اجلاس کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد حضور راؤ راہد اللہ نے اردو میں جبکہ صدر صاحب منجمل انصار اللہ نے جرنل میں کھدو دریا۔ اس کے بعد پیش کی گئی اور پھر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایہہ اللہ نے علمی و روزمرہ مقابلہ جات میں اول آنے والے انصار میں انعامات تقسیم فرمائے۔ اس کے بعد مکرم رائے قمر احمد صاحب سیکرٹری اجتماع نے رپورٹ پیش کی۔

اس کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایہہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔ (حضور کے خطاب کا خلاصہ جو لائی کے شمارہ میں چھپ چکا ہے۔) حضور کے خطاب کے بعد اجتماع گاہ میں ہی نماز ظہر و عصر حضور انور کی اقتداء میں ادا کی گئیں۔ اجتماع کی کل حاضری 2877 رہی (رپورٹ: ملک رشید احمد عطیب)

بقیہ:- سالانہ اجتماع انصار اللہ 2004ء

اہمیت پر نہایت موثر رنگ میں روشنی ڈالی۔ آخر میں آپ نے فرمایا کہ ایمان اصل میں وہی مقبول ہوتا ہے جو توئی فعلی رنگ میں یکساں ہو۔ اس کے بعد مکرم محترم حیدر علی صاحب ظفر مبلغ انجراج نے اپنے مختصر خطاب میں را کہین مجلس انصار اللہ جرنلی کی توجہ اس عہد کی طرف مبذول کر دئی جو انہوں نے سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ جرنلی 1998ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ سے جرنل نو کو فضاے واحد و یگانہ کی طرف بلانے کا عہد کیا تھا۔ آخر پر محترم مبلغ انجراج صاحب نے دعا کروائی اور اس طرح اجتماع کا باقاعدہ افتتاح عمل میں آ گیا۔ پروگرام کے مطابق 11:40 پر مقابلہ جات قرآن، نظم، اقتدار اور فی البدیہہ تقریر منعقد ہوئے۔ پروگرام ”تلقین عمل“ میں مکرم محترم منیر احمد صاحب منور مرلہ سلسلہ جرنلی نے ذکر حبیب کے عنوان سے نہایت ایمان افزو خطاب فرمایا۔ آپ نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی حیات طیبہ کے بابرکت ایام کا اس رنگ میں تذکرہ فرمایا کہ انہیں پروردگی کی کیفیت طاری ہو گئی۔ اس کے بعد مکرم محترم حیدر علی صاحب ظفر مبلغ انجراج نے نظام وصیت کی اہمیت اور افاقیت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ آپ نے فرمایا کہ نظام وصیت اور نظام خلافت ہمارے سلسلہ کی جان ہیں۔ 6:00 بجے شام انلاور کھیلوں کا آغاز محترم صدر صاحب مجلس کے مختصر خطاب اور دعا سے ہوا۔ آپ نے فرمایا کہ ہر جیت کا یومی یا تقاریر کا موجود نہیں بننے دینا چاہیے۔ اس کے بعد کلانی کپڑے کے دلچسپ مقابلے ہوئے۔ آؤٹ ڈور کھیلوں کا افتتاح مکرم ڈاکٹر محمود، محکم صاحب ٹوری نے کیا۔ ان میں رس کشی اور فٹ بال کے ابتدائی مقابلے شامل تھے۔

30 مئی 2004ء: بروز اتوار: دن کا آغاز نماز تہجد سے

ہوا نماز فجر مکرم محترم مبارک احمد صاحب خوب مرلہ سلسلہ کی اقتدار میں ادا کی گئی۔ نماز کے مکرم مومنون نے آیت قرآنی ”قولوا قولا سلیبا“ کی تفسیر بیان فرمائی۔ پروگرام کے مطابق فائز روشنی مقابلہ جات کا افتتاح ہوا۔ اسی طرح نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد نو مباحثین کے اہمین سخن قرآن، تقریر اور نظم کے دلچسپ مقابلہ جات ہوئے۔ اس دوران پرچہ عام و دینی معلومات ہوا جس کے بعد بیت ابی کی دلچسپ مقابلہ کر دیا گیا۔ ساڑھے پانچ بجے درس حدیث میں محترم عبد الباقی صاحب مرلہ سلسلہ نے دیا۔ آنحضرت ﷺ کی حدیث مبارکہ ”ألحجۃ لکم فضا لکم المؤمنین“ کی تشریح بیان کرتے ہوئے اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ اس زمانہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے وہی حکمت جو مسلمان کھینچے تھے قوم کے سامنے پیش فرمائی۔ شام چھ بجے تلقین عمل کا پروگرام منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد تمام قائدین

نہیں محرم اُس درگاہ سے کوئی

(انتخاب کا نام از حضرت ڈاکٹر محمد محمد اسماعیل صاحب)

ہمارا فرض ہے کرنا نہ مانے پھر آگے چاہے وہ مانے نہ مانے اگر مانے کرم اس کا ہے ورنہ وہ جانے اور اس کا کام جانے خدائے غیب داں اور جانتا ہے کہ کیا ہیں نعمتیں اور تازیانے دعائیں گو سبھی ہوتی ہیں منظور یہ فرمایا حضور مصطفیٰ نے مگر مل جائے جو مانگا ہے تو نہ نہیں ٹھیکہ لیا اس کا خدا نے کبھی ملتا ہے جو دنیا میں مانگو کبھی معجزی کے گھلنے میں خزانے کبھی کوئی مصیبت دور ہو کر بدل جاتے ہیں سچی کے زمانے عبارت بن کے رہ جاتی ہیں اکثر خدا اور اُس کے بندے کو ملانے کبھی مقصد بدل جاتا ہے مثلاً بجائے زر - پسر بھیجا خدا نے مگر نقصان وہ جو ہوں دُعا میں کرم اُس کا ہے گر اس کو نہ مانے نہیں محرم اُس درگاہ سے کوئی کہ جستش کے جزاروں میں بہانے

خدمت میں فخر

حضرت بھائی عبدالرحمن قادریا فرماتے ہیں، 1908 کا جلسہ آیا ڈیوٹیاں لگائی گئیں مجھ کو، وہ کو بھی کسی لائق کچھ کر سیدنا امام احمد علیہ السلام حضرت اقدس مسیح موعودؑ کے مہانوں کی خدمت بجالانے کا موقع آیا مسیح موعودؑ نے آقاؐ کے نامدار کی قائم کردہ اس یادگار کی کیا چنانچہ آپ آقاؐ کے نامدار کی قائم کردہ اس یادگار کی تقریب پر اعلیٰ شوق اور محبت سے اس طرح خدمات بجالانے کی توفیق ملی کہ صدر انجمن احمدیہ نے بھی ایک ریڈیو لیکچر کے ذریعے اپنی خوشنودی کا اظہار فرمایا اور حافظ عبدالرحیم صاحب مالہ کو کلوئی مرحوم کا اور محمد کو دس دس روپے نقد انعام بھی دیا میں اور حافظ عبدالرحیم صاحب مرحوم دونوں ملکر انتظام جلسہ میں خدمات بجالاتے رہے مگر اس سے کہیں بڑھ کر وہ نعمت تھی جی جی میری حقیقی ماں سے بھی کہیں بڑھ کر نعمت سیدۃ النساء (حضرت اماں جان (ناقل) (ازراہ کرم اور غریب نوازی یہ احسان فرمایا کہ خود ملکر غریب خانہ پر تشریف لائیں اور سیدنا اقدس مسیح موعود کی ایک دستار مبارک مجھے ملے بلکہ تبرک دے کر نوازا۔ (سیرت اماں جان صفحہ ۹۲)

”نئی نسل کیلئے مایا تریبانی کی اہمیت“

(شیخ کلیم اللہ - شعبہ سال جرنلی)

اس سے سیراب ہوگی اور یہ ایک بہت بڑی سعادت ہے اس بات سے فخر عیاں ہے کہ جو ہمارے بزرگوں نے جو تریبایاں کیں انکی برکات سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں کہاں سے کہاں لاسایا اور کتنی عظیم الشان سعادتیں ہمارے لیے مقدر کر دیں۔ جب ہم اس تریبانی کی روح کو زندہ رکھے والے نہیں کے تو اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ برکتوں کی کتنی بارشیں برسا گئے۔

یہ بات تریبانی کی روح کے خلاف ہے مثلاً اگر کسی دل میں یہ وہم اٹھے کہ کبھی کبھار کچھ دے دیا بس یہی بہت ہے یعنی کبھی کسی تحریک میں چندہ دے دیا تو بس حق ادا ہو گیا پیارے بھائی اصل تریبانی یہ ہے کہ باقاعدگی سے لازمی چندہ بات مٹھا چندہ حصہ آمد چندہ عام چندہ جلسہ سالانہ ادا کیا جائے اور پھر اس باقاعدہ تریبانی کے نتیجے میں جو ایمانی طاقت پیدا ہوگی انکی برکت سے آپ دوسری مالی تحریکات میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور ایک عجیب سرور حاصل ہوگا اور اللہ تعالیٰ آدنی میں اتنی برکت عطا فرمائے گا کہ جو کئی شہر نہیں ہوگا انشاء اللہ۔ لازمی چندہ بات کی باقاعدگی سے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ”بہت لوگ ایسے ہیں کہ جن کو اس بات کا علم نہیں ہے کہ چھوٹی سچی ہوتا ہے ایسے لوگوں کو سمجھانا چاہئے کہ اگر تم سچا متعلق رکھتے ہو تو خدا تعالیٰ سے پکا عہد کرو کہ اس قدر چندہ ضرور دیا کروں گا اور نافرمانی لوگوں کو یہی سمجھایا جاوے کہ وہ پورے تالیف بھاری کریں اگر وہ اتنا عہد بھی نہیں کر سکتے تو پھر جماعت میں شامل ہونے کا کیا فائدہ نہایت درجہ کا بچل اگر ایک بوڑھی بھی روزانہ اپنے مال میں سے چندے کیلئے الگ کرے تو وہ بھی بہت کچھ دے سکتا ہے ایک ایک قطرہ سے رو یا بن جاتا ہے اگر کوئی چار روٹی کھاتا ہے تو اسے چاہئے کہ ایک روٹی کی مقدار اس میں سے اس سلسلہ کیلئے بھی الگ کر رکھے اور نفس کو عادت ڈالے کہ ایسے کاموں کیلئے اسی طرح سے نکالنا کرے۔“ (ملفوظات جلد ۶ صفحہ نمبر ۱۲۳)

بعض احباب اپنے چندہ بات باقاعدگی سے ادا نہیں کرتے بلکہ چند ماہ کا اٹھا چندہ ادا کرتے ہیں۔ ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم ہر ماہ کچھ چندہ باقاعدگی سے خود کی ذمہ داری ادا کریں جب تریبانی کی تو یہ سوال کیا کہ کوئی آ کر لے تو پھر دیں گے۔ چندہ کی ادائیگی کرنا ہمارے اپنے ایمان اور تقویٰ کی حفاظت کے لیے ضروری ہے اس لیے اس میں ہرگز کسی نہ کی جائے۔ بیکہ پیری سال کیلئے بھی ضروری ہے کہ وہ بھی برہنہ وصول کیلئے کوشش کرتے رہیں اور کوئی بھی اپنی برہنہ ادا نہ کیگی میں سستی کرے تو کوشش یہی ہونی چاہئے کہ ہر ممکن یاد دہانی کر بھی وہ دانی جاتی رہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں مایا تریبانی کے مہمان میں ہمیشہ آ کر بڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفائے کرام اس دعاؤں کے مصداق ہیں اور امان تریبانی سے وابستہ تمام برکتوں اور رحمتوں کے دار گاہ ہیں۔

کرم اور ہماری اولاد میں اس بار برکت نظام میں اپنا حصہ ڈالنے رہیں بصورت دیگر یہی نسل ہم سے ٹکروے گی کہ آپ کے والدین نے تو آپ کو مایا تریبانی کی عادت ڈال کر آپ کو خدا تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بنایا۔ لیکن آپ نے ہمیں اس سے کیوں محروم رکھا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا تھا کہ ”کسی والد نے اپنے بیٹے کو اس سے اچھا حق نہیں دیا سوائے انھیں تقسیم ترہیت کے“ (ترمذی کتاب البر والصلۃ باب ادب الاولاد)

حضرت غلیظہ اسحاق الرابع نے فرمایا کہ ”انہی صاحب جرنلی نے ملاقات کے دوران اس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ میں جرنلی کے چندوں کے متعلق بھی سوچا کرتا ہوں، خاص طور پر ایک شخص کے متعلق انہوں نے بتایا کہ وہ چندوں میں بہت ہی وسعت سے خرچ کرنے والا ہے لیکن ایک نژادی ہے کہ وہ اپنے بیوی بچوں کی طرف سے بھی خود ہی چندہ ادا کرتا ہے اس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ یہی بچوں کو خود تریبانی کی عادت نہیں پڑتی سارا چندہ وہ باپ دے دیتا ہے تو بچوں کا بھی وہی اور خاندان بنا ہے تو یہی کے لئے بھی وہی چندہ ہے۔ تو وہ یہ بات کہہ رہے تھے اور یہ ٹھیک ہے کہ چندہ کے وقت یہی بچوں سے چندہ لینا چاہئے۔ جرنلی ان کو دیا جاتا ہے اس میں سے چندہ وصول کرنا چاہئے جب بچپن سے ہی ان کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے کی عادت پڑ جائے گی۔ مجھے یاد ہے کہ بچپن میں ہماری والدہ بھی یہی کرتی تھیں اس زمانے کے لیکن سے ایک صفحے کا ایک آئینہ دکھاتا تھا تو میں نے لے لیا تھا کہ میں نے وہ ایک آئینہ ہفتے کا لے لیا کرتی تھیں کہ یہاں چندہ میں ڈالا جائے گا۔ اللہ ان کو بڑے نیر عطا فرمائے، اس وجہ سے مجھے بھی بچپن سے ہی چندہ دینے کی عادت پڑ گئی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے آپ بھی اپنے بچوں کو چندہ دینے کی عادت ڈالیں۔ ان کو کچھ دیں اور ان سے پھر واپس لیں اور بتائیں کہ یہ اس مد میں ہم تمہاری طرف سے خرچ کریں گے۔“ (خطبہ جمعہ روزہ ۳ جنوری ۲۰۰۲ء، ہفتا جمعہ فضل لندن)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ ”جو کبھی خدمت نہیں کرتے ہمیں تو ان کے ایمان کا خطرہ ہی رہتا ہے“ ایک جگہ اور حضور فرماتے ہیں کہ ”چندہ دینے سے ایمان میں ترقی ہوتی ہے اور میری عادت اور اظہار کا کام ہے۔“ (ملفوظات جلد ششم صفحہ ۳۲ مطبوعہ لندن)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ ”جو کبھی خدمت نہیں کرتے ہمیں تو ان کے ایمان کا خطرہ ہی رہتا ہے“ ایک جگہ اور حضور فرماتے ہیں کہ ”چندہ دینے سے ایمان میں ترقی ہوتی ہے اور میری عادت اور اظہار کا کام ہے۔“ (ملفوظات جلد ششم صفحہ ۳۲ مطبوعہ لندن)

اللہ تعالیٰ نے تو قرآن کریم میں بار بار مایا تریبانی کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے اور مومنوں کی یہ خوبی بیان فرمائی ہے فرمایا۔ وہ اس میں سے جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا کیا ہے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ (سورہ البقرہ آیت 4)

قرآن کریم کی اس آیت کے علاوہ اور بہت سی آیات بھی مایا تریبانی کی طرف ہمیں رغبت دلاتی ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی احادیث میں اللہ تعالیٰ کے راہ میں خرچ کرنے کی تاکید فرمائی ہے اور خود آپ ﷺ اور آپ کے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا نمونہ بھی ہمارے لیے مشعل اور آپ کے آداب میں تریبان کرتے تھے۔ پھر اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے صحابہ کا نمونہ بھی ہمارے سامنے ہے کہ ہمیشہ دینی شریکات کے وقت اپنے مال سے دین کی خدمت کی اور اس زمانہ میں جماعت احمدیہ صحابہ کے نقش قدم پر چلے ہوئے مایا تریبانی کر رہی ہے۔

پس مبارک ہو جماعت احمدیہ کو کہ جن میں یہ مبارک نظام جاری ہے اور نظام غناقت کے تحت یہ دن بدن پھیلتا چلا جا رہا ہے آج ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم نہ صرف خود پورے صدق اور اظہار کے ساتھ اپنے تمام چندہ بات ادا کریں بلکہ اپنی اپنی نسلوں کو بھی اس نظام میں پوری طرح شامل کریں جس کے نتیجے میں خدا تعالیٰ کے بے شمار فضلوں اور رحمتوں کے نفاذ سے آپ اور آپ کی نسلیں بھی اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں۔ چند لوگ خیال کرتے ہیں کہ مایا تریبانی سے ہمیں پیسوں میں بھی آج جائے گی۔ آج تک کسی ایسے دوست سے سنے میں نہیں آیا جو کہتا ہو کہ میں نے مال تریبان کیا اور میں تک دست ہو گیا انکی بجائے ہمیشہ یہی سنا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر طرف سے اپنی رحمتوں اور برکتوں کے دروازے کھول دیئے اور کہاں سے کہاں پہنچا دیا اور ساتھ ایمان میں بھی ترقی حاصل ہوئی اور ایسی ایمانی طاقت حاصل ہوئی کہ گریا ساری برائیاں جسم سے جھڑ گئیں اور جسم پاک پھلکا ہو گیا آنکھیں تازہ تازہ ہو گئیں اور اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضائل کا آنکھوں نے نظارہ کیا۔ کون ہے جو خود اور اپنی نسلوں کے لئے خدا تعالیٰ کے فضلوں اور برکتوں کو حاصل کرنا نہیں چاہتا۔

بہت سے والدین اس دعویٰ معاشرہ میں اپنے بچوں کی تربیت کے بارہ میں فکر مند رہتے ہیں اسکا ایک موثر حل یہ ہے کہ بچوں کیلئے دعائیں کرنے اور انہیں نیک باتوں کی نصیحت کرنے کے علاوہ باقاعدگی سے چندہ بات ادا کرنے کی عادت ڈال جائے اس طرح انشاء اللہ مایا تریبانی کی برکت سے اللہ تعالیٰ ہر جگہ انکی حفاظت فرمائے گا اور ایسی جگہ بھی حفاظت فرمائے گا اور ایسی برائیوں سے بھی بچائے گا جہاں والدین کی نظر نہیں جاتی اور اس طرح کو یا ہم اپنے بزرگوں سے یہ بھی کہہ رہے ہو سکتے کہ ہم نے آپ سے جو مال تریبانی کے کرکھے تھے وہ ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے

پس اور اس طرح ہم نے اپنی طرف سے پوری کوشش کی ہے

جلسہ سالانہ کے بارہ میں خلفائے احمدیت کے

ارشادات

☆ حضرت خلیفۃ المسیح اثنی عشری اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-

”کوئی فرد یہ خیال نہ کرے کہ یہاں آنا معمولی بات ہے اور یہ جس دنیا کی مجالس کی طرح معمولی مجلس ہے ہم یہاں نبی زمین اور نبی آسمان بنانے کے لیے جمع ہوئے ہیں یا درگھوڑم وہ بیچ ہو جس سے ایسا عظیم الشان روخت اُگنے والا ہے جس کے سائے میں تمام دنیا آرام پائے گی اور تمھارے قلوب وہ زمین میں جن سے خدا تعالیٰ کی معرفت کا پورا پھوٹنے والا ہے“ (خطاب بر موقع جلسہ سالانہ ۲۲ دسمبر ۱۹۳۹ء)

☆ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-

”ہم یہاں پر اللہ تعالیٰ کے قادرانہ تصرفات کا مشاہدہ کرنے اور ایمان معرفت کو برہان کرنے کے لیے جمع ہوئے ہیں ہمیشہ عاجزانہ راہوں پر گامزن رہو اور اپنے قلوب کو خدا اور اس کے رسول کی محبت کی آگ سے روشن رکھو“ (خطاب بر موقع جلسہ سالانہ ۲۲ دسمبر ۱۹۷۱ء)

☆ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-

آج دنیا کی ساری بیماریاں عدل کے فقدان کی وجہ سے ہیں اگر ہم نے دنیا کو عدل کے قرآنی مفہوم سے آگاہ نہ کیا تو دنیا جہالت میں مرجائے گی آج دنیا کو عدل کا نظام سکھانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے آپ لوگوں کو کھڑا کیا ہے کیونکہ آپ کا تعلق آسمان سے ہے (خطاب بر موقع جلسہ سالانہ ۸۲ دسمبر ۱۹۸۹ء) (مصدقہ جیل خانہ جات بلخ، ۲۱ دسمبر ۱۹۹۲ء سے لیے گئے ہیں)

بقیہ:- رجمن گروس کیراؤ میں یوم والدین

باتوں کے علاوہ والدین کو توجہ دلائی کہ رکھنے کی اصل ذمہ داری والدین کی ہے محترم لہذا احمد منیر صاحب مرہب سلسلہ احمدیہ نے اپنی زندگی کے حالات کی روشنی میں فرمایا کہ والدین کو ابھی سے اپنے بچوں کو آنے والے وقت کے لیے تیار کرنا چاہیے اور جماعت جو بھی خدمات لے یا جو بھی سلوک کرے اس میں دل اندازی نہ کرے اس راہ میں قرابیاں بھی دینی پڑھیں گی اور اس بات کا خاص طور پر خیال رکھیں کہ وقف نو بچوں کی شادیاں وقف نو بچیوں سے ہی کہیں جائیں بعض واقفین زندگی جب وقف سے پیچھے چلے تو معلوم ہوا کہ ان کی بیویاں دنیا کو ربحان رکھتی تھیں آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کے چند ارشادات بتائے اس کے علاوہ آپ نے سابقہ تبلیغی کلاسوں کا ذکر کرتے ہوئے ایک کلاس کی بچوں سے سوالات کے ذریعے دہرائی کروائی نیز آپ نے والدین کو کچھ ضروری پوائینٹ لکھوائے آخر میں محترم لہذا احمد منیر صاحب مرہب سلسلہ احمدیہ نے دعا کروائی اللہ تعالیٰ ہمیں بہتر خدمت کی توفیق دے۔ (رگس فلٹر۔ رجمن حواس گروس کیراؤ)

سائنسدانوں کا خیال ہے کہ اس نکلہ سیارے کی تخلیق اس دھول کی بٹی کے مادہ سے ہوئی ہے۔

NASA کے بیان کے مطابق اس سیارے کی عمر اس قدر کم ہے کہ اس سے تخلیق کی تھیں اور کچھ وقت میں کائنات پیدا ہوگی ہے۔ مگر ایک تھیوری یہ ہے کہ سیاروں کی تخلیق اس طرح عمل میں آئی ہے کہ چھوٹے چھوٹے (Mimi) سیارے ایک دوسرے میں ٹکرائے ہو جاتے ہیں۔ اس طرح آج آہستہ آہستہ عمل سیارے کی تخلیق کا باعث بنتا ہے۔

Spitzer نے اس دھول کی بٹی میں برف اور Organic میٹیل کی موجودگی کا پتہ دیا ہے۔ اس طرح دوسرے نوازہ نیزہ سیاروں کے گرد نواح میں ان کی بٹی دھول کی بٹی میں بھی ان کی موجودگی کا مشاہدہ برف اور Organic سے کیا گیا ہے۔ اس دریافت کی اہمیت اس واسطے اور بھی بڑھ جاتی ہے کہ ماہر فلکیات کے مطابق زندگی کے وجود کی مدد کرنے والے نیوازی اور دوسرے مادے مادی سیاروں کے ذریعہ سے زمین تک پہنچ جاتے ہیں۔ اس طرح زندگی میں مادہ جات کی فضاء میں موجودگی مشاہدہ میں آئی ہے

جانچ کی چمک میں کمی

سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ زمین سے منعکس ہو کر جو روشنی پائو کے غیر روشن حصہ پر پڑتی ہے اس میں کمی واقع ہو رہی ہے۔ اس کی وجہ زمین پر آپ وہ حالتیں تبدیلی یا پھر فضاء میں آلودگی میں اضافہ ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ آتش فشاں بھی ایک وجہ ہو سکتی ہے جس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بدل زمین کو ڈھانچ لیتے ہیں۔ سائنسدانوں کے مشاہدہ کے مطابق گزشتہ ۱۰۲ سالوں میں خاص طور پر ۱۹۷۰ء سے جانچ کا یہ حصہ تاریک سے تاریک تر ہوتا جا رہا ہے۔ البتہ گزشتہ ۳ سالوں میں تھوڑی سی روشنی پھر سے لوٹ آئی ہے۔ Enrico Pallei اور اس کے ساتھی سائنسدانوں نے مصنوعی سیارے کے ذریعہ پیمائش کر کے یہ ثابت کیا ہے کہ زمین سے منعکس ہو کر چاند پر پڑنے والی روشنی میں آہستہ آہستہ کمی ہو رہی ہے۔ اس سائنسی عمل کو Albedo کا نام دیا گیا ہے اور اس کا اثر زیادہ تر 1984ء سے 2000ء کے عرصہ میں مشاہدہ میں آیا ہے۔ Leonardo Davinci سائنسدان نے فضاء میں تبدیلی کی جانچ کا ایک قابل مہر و مرہ طریقہ ایجاد کیا تھا لیکن مذکورہ بالا سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ ماہر طریقہ زیادہ قابل مہر و مرہ ہے۔ کیونکہ چاند سے منعکس ہونے والی روشنی کا تعین ہو گیا ہے۔ اس لئے زمین سے منعکس ہونے والی روشنی کی پیمائش کر سکتے ہیں۔ یہ طریقہ کار صحیح ہے اور آسمان بھی۔ Albedo طریقہ کے مطابق 1985ء سے 1995ء تک آہستہ آہستہ اور 1995ء سے 1996ء یعنی ایک سال میں روشنی میں غیر معمولی کمی ہوئی ہے۔ 1995ء اور 1996ء کے عرصہ میں مصنوعی سیاروں کے ذریعہ حاصل ہونے والی رپورٹ بھی اس سے مطابقت رکھتی ہے

کی دنیا

خدا کی قدرت

اگر غور کرے تو ہر دھریہ کادل یہ ضرور پکاؤٹھے گا کہ ایک قادر ہستی کے سوا کوئی چیز ایسا کرنے کی قدرت نہیں رکھتی۔ خدا نے انسان کے DNA کو ایسی باریک در باریک صفات میں ڈھالا ہے جنہوں نے بعد میں انسانی جسم کے عضو آنکھ، کان، ناک، منہ، گلہ بنا ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ اس ڈیز کو ہایاٹ دی گئی ہیں کہ کس حد تک ایک عضو بنو یا نہ بنے گا اور پھر کس وقت وہ نشوونما ہونا ضروری ہے۔ دانتوں کو ہی لیں، دودھ کے دانت ایک وقت کے بعد ظاہر ہوتے ہیں پھر وہ ایک مدت تک رہ کر گر جاتے ہیں اور بچپن کے دور میں بچے دانتوں کی صحت کا خیال نہیں رکھ سکتے اس لئے اس کے برادر سے انکو چھوڑ کر دیا جاتا ہے۔ پھر ہلوفٹ کے دانت ہیں جس کے بعد انسان ذمہ دار کے دوران کی حفاظت کرے وہ ایک حد تک بڑھ کر رک جاتے ہیں، کیوں؟ کیا چیز ہے جو ان کو آگے بڑھنے سے روک دیتی ہے؟ یہ انسان کے DNA میں قدرت کا ڈالا ہوا ایک کمپیوٹرائزڈ Computerized پروگرام ہے جس کے تابع وہ دانت عمل کرتے ہیں۔ سانس دان کہتے ہیں کہ جس رفتار سے دانت گھس رہے ہوتے ہیں کم دیشی اسی رفتار سے وہ بڑھ رہے ہوتے ہیں۔ اگر بڑھنے چلے جاتے اور روکنے کا قدرتی نظام نہ ہوتا تو جڑے کے دانت داغ داغ پھانک کر بہت اونچے تک نکل گئے تھے اور اوپر کے دانت جڑے کو پھانک چھاتی تک آ جاتے۔ کیا یہ انسانی جینیاتی صلاحیتیں انسان نے خود بنائی ہیں؟ ظاہر ہے کہ جو ذاتی ہیں ہے۔ سبحان اللہ۔

سب سے کم عمر کا سیارہ

سائنسدانوں نے NASA کی دوربین (Spitzer) کے ذریعہ سب سے کم عمر سیارے کا سراغ لگایا ہے جس کی عمر تقریباً ۱۰ لاکھ سال سے بھی کم ہے، ابھی تک انسانی مشاہدہ میں آنے والا یہ سب سے کم عمر سیارہ ہے۔ ماہر فلکیات ڈان ولسن نے اس کا اکتشاف کیا ہے کہ سائنسدان NASA کی دوربین Spitzer کے ذریعہ ایک COKU Tau 4 نامی ستارے کا مشاہدہ کر رہے تھے کہ یہ سیارہ اس کے گرد گزرتا ہوا پلایا گیا۔ اس ستارے کا زمین سے فاصلہ ۱۲۳ نوری سال بتایا جاتا ہے۔ ایک نوری سال اس عرصہ کو کہتے ہیں، جس میں روشنی ۱۰ کھرب میل کا فاصلہ طے کرتی ہے سائنسدانوں نے تقریباً ۱۰۰۰ سے زائد Solar سیاروں کی نشاندہی کی ہے۔ عموماً یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ان کی عمر تقریباً ہی عمری سب سال ہوگی۔ ماہرین اور اس کے بڑی سیاروں کی عمر ۲۰۵ عرب سال بتائی جاتی ہے جو کہ ایک درمیانی عمر ہے۔ اس نکلہ سیارے کی دریافت اس وقت عمل میں آئی جب ماہر فلکیات اس دھول کی بٹی کا مشاہدہ کر رہے تھے جو COKU Tau نامی ستارے کے گرد گھسی جاتی ہے۔ اس دھول کی بٹی میں ایک امریکن DONUT (بکری پراؤکٹ) کی شکل کے اندر سوراخ ہے۔